

میں کسی طرح لکھ نہیں ۔

صوری اور معنوی خوبیوں کے پیش نظر اسے زمانے میں جب کہ آج کی نئی ہود اپنے اسلاف کے کارناموں سے روز افزوں ٹاہلہ ہوتی جا رہی ہے، اور دلیاوی طمطراق کے آگے نئی نسل ثقافت جدیدہ سے متاثر ہو کر نئے تعاشا نے دہنی اور لامذہبیت کی شاہراہوں پر سرپٹ روان دواں ہے، موجودہ زمانہ میں تصوف جیسے خشک و غیر دلچسپ مضمون کی کتاب اردو انقاس العارفین کی مقارن ہار ہار کی جائے گی، اور فی زمانہ ایسی کتابوں کے عام کرنے کی ضرورت ہے، کہ ایسا ہی لٹریچر فطری زندگی سے دور بھٹکنے والوں کے لئے لچری سرتاب کی ساہیسی سے دو چار ہونے کے بعد اسید کے چراغ کو روشن سے روشن تر بنانے میں سہارا دے سکتا ہے، اور زندگی کے حقائق کو بوجہ احسن قابل فہم و قابل عمل بنا سکتا ہے، اور اس میں کوئی شبہ نہیں کہ بزرگوں کے اقوال صلاح و سداد، اور رشد و ہدایت کی توفیق بخشے ہیں۔

(محمد حفیر حسن معصومی)

## اخبار و افکار

وقائع نگار

سرکری وزارت تعلیم ڈاکٹر محمد اجمل ادارہ تشریف لائے۔ ڈاکٹر صاحب موصوف ادارہ کے بورڈ آف گورنرز کے رکن رکن ہیں۔ آپ نے ادارے کے مختلف شعبوں کا معائنہ کیا اور ادارہ کو دیکھنے کی دیرینہ تمنا کی تکمیل پر اظہار مسرت فرمایا۔ سمینار ہال میں آپ نے ارکان ادارہ سے ملاقات کی۔ جناب ڈاکٹر نے فرداً فرداً رفاہ کا تعارف کرایا۔ معزز سہان نے ادارے کی نسبت اچھے جذبات اور نیک خیالات کا اظہار کیا۔